

25824 - ک#1740;احد#1740;ث ( الحمد لله الذی اطعمنی ورزقنی وجعلنی من المسلمین ) ( اس اللہ

صح#1740;ح ہے

سوال

کھانے کے سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھی جاتی ہے ( الحمد لله الذی اطعمنی ورزقنی وجعلنی من المسلمین ) ( اس اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے جس نے مجھے کھلایا اوررزق دیا اور مسلمان بنایا ) یہ حدیث ضعیف ہے لیکن اس کی میرے پاس دلیل نہیں کسی نے دلیل طلب کی ہے آپ سے گزارش ہے کہ شرح فرمادیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

حدیث کے الفاظ :

عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل او شرب قال : الحمد لله الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمین ۔

ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ کہتے تھے :

( اس اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اورپلایا اوررزق دیا اور مسلمان بنایا ) ۔ سنن ابو داود حدیث نمبر ( 3850 ) ترمذی حدیث نمبر ( 3457 ) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے شیخ الاسلام کی کتاب الکلم الطیب میں اس کی تخریج کرتے ہوئے کہا ہے کہ :

یہ حدیث ضعیف الاسناد ہے اس لیے کہ اس میں راویوں کا اضطراب ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے تہذیب اور اس سے قبل حافظ مزی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تحفة الاشراف ( 3 / 353 - 354 ) میں اوران سے بھی قبل امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے التاريخ الكبير ( 1 / 353 - 354 ) میں اورامام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اليوم والليلة ( 288 - 290 ) میں بیان کیا ہے اورامام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس مسئلہ میں متساهل ہونے کی باوجود اسے حسن نہیں کہا

- اہ دیکھیں الکلم الطیب تخريج علامہ البانی ( 189 ) -

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مشابہ اور احادیث وارد اور ثابت و صحیح ہیں جن میں سے بعض کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے :

ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے اور ایک دفع کہا کہ جب دسترخوان اٹھا لیا جاتا تو نبی صلی علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے :

الحمد لله الذي كفانا ، واروانا غير مكفي ولا مكفور -

( تمام تعریفات اللہ کی ہیں جو ہمیں کافی ہوا اور جس نے ہمیں پیٹ بھر کر کھانا دیا کافی نہ سجھا گیا اور نہ ہی ناشکری کی گئی )

اور ایک دفع یہ کہا :

الذي ربنا غير مكفي ولا مودع ولا مستغنى ربنا -

( تمام تعریفیں ہمارے رب اور اللہ کے لیے ہیں ، جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے اور نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی ہے اے ہمارے رب ) - صحیح بخاری حدیث نمبر ( 5459 ) -

ابویوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے یا پیتے تو یہ کہا کرتے تھے :

الحمد لله الذي اطعم وسقى وسوغه وجعل له مخرجا -

( تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور اسے آسانی سے ہضم ہونے والا اور اسے باہر نکالنے کا راستہ بنایا ) -

دیکھیں ابوداؤد حدیث نمبر ( 3851 ) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے سلسلہ احادیث الصحیحہ حدیث نمبر ( 2061 ) میں صحیح کہا ہے -

والله تعالى اعلم .